فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
خطبہ نمبر ۳۳
یوم چہار شنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۲۸ ظہور ۱۳۴۲ ہش ۸ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ ۲۸ اگست ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۰۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۷ اگست بوقت ۸½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچکر ملتی ہے ایک لعلِ تاباں ہے جو آج کسی کے پاس موجود نہیں

خدا تعالیٰ نے وہ لعلِ تاباں مجھے دیا ہے۔ میں دنیا کو اس کے حصول کی راہ بتانے پر مامور ہوں

"ناپاک زندگی جو حقیقت میں گناہ کی لعنت ہے وہ عام ہو رہی ہے اور وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچکر ملتی ہے وہ ایک لعلِ تاباں ہے جو کسی کے پاس نہیں ہاں خدا تعالیٰ نے وہ لعلِ تاباں مجھے دیا ہے اور مجھے اس نے مامور کیا ہے کہ میں دنیا کو اس لعلِ تاباں کے حصول کی راہ بتا دوں۔ اس راہ پر چلکر میں دعوے سے کہتا ہوں کہ ہر ایک شخص یقیناً اس کو حاصل کرلے گا اور وہ ذریعہ اور وہ راہ جس سے یہ ملتا ہے ایک ہی ہے جس کو خدا کی سچی معرفت کہتے ہیں۔ درحقیقت یہ مسئلہ بڑا مشکل اور نازک مسئلہ ہے کیونکہ ایک مشکل امر پر موقوف ہے۔ فلاسفر جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے آسمان اور زمین کو دیکھکر اور دوسرے مصنوعات کی ترتیب ابلغ و محکم پر نظر کرکے صرف اتنا بتاتا ہے کہ کوئی صانع ہونا چاہیئے مگر میں اس سے بلند تر مقام پر لے جاتا ہوں اور اپنے ذاتی تجربہ کی بناء پر کہتا ہوں کہ خدا ہے۔" (الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۱ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی تشویشناک علالت

احباب جماعت آپکی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں

ربوہ ۲۷ اگست۔ لاہور سے مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے بذریعہ فون اطلاع دی ہے کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کو شدید بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف ہے۔ اور نقاہت دن بدن بڑھتی جارہی ہے باوجود علاج کے ابھی تک بیماری میں کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام درویشان قادیان اور دیگر بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ خصوصیت سے توجہ اور التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو اس بیماری سے شفا عطا فرمائے اور کامل و عاجل صحت بخشے۔ آمین ثم آمین

شکریۂ احباب اور درخواست دعا

خاکسار بحالیٔ صحت کے لئے ایک ماہ تک آزاد کشمیر رہنے کے بعد اب واپس ربوہ آگیا ہے۔ احباب کوٹلی، راولاکوٹ، بھابھڑو اور گوئی نے نہایت محبت و خلوص سے سلوک کیا۔ میں ان سب کا شکرگزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین۔ میری صحت پہلے سے بہتر ہے لیکن ابھی مخلص احباب کی دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ جملہ احباب سے درخواست دعا ہے۔

خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری ربوہ

ہفتہ وقفِ جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

"دفتر وقفِ جدید کی طرف سے ہفتہ وقفِ جدید ۳ ستمبر سے ۱۰ ستمبر ۱۹۶۳ء تک منایا جارہا ہے۔ یہ تحریک بہت مبارک ہے اس لئے سب دوستوں کو اس میں حصہ لینا چاہیئے۔ جن دوستوں نے وعدے کئے ہیں وہ ادا کردیں اور جنہوں نے تاحال حصہ نہیں لیا وہ حصہ لیکر خدا کی رحمت اور اس کے فضل کے وارث ہوں"

والسلام۔ خاکسار: مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۲۶/۸/۶۳

خدام الاحمدیہ کا مرکزی اجتماع

خدام الاحمدیہ کا بائیسواں مرکزی سالانہ اجتماع امسال ۲۵-۲۶-۲۷ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ہمارا یہ اجتماع ایک تربیتی اجتماع ہے۔ اور اس کی غرض نوجوانوں میں خدمتِ دین حب الوطنی اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی کا جذبہ پیدا کرنے کی تربیت دینا ہے۔ احمدی نوجوانوں کی روحانی ٹریننگ کا یہ بہت عمدہ ذریعہ ہے۔ جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کو اپنے اس قومی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تشریف لاکر شرکت کرنی چاہیئے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

ایمان ایک عظیم الشان نعمت ہے ہمیشہ اس کی حفاظت کی فکر رکھو

کوشش کرو کہ تمہارا ایمان محض عقلی دلائل پر مبنی نہ ہو بلکہ تمہیں عرفان اور مشاہدہ کا مقام حاصل ہو جائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۹۔ جون سنہ ۱۹۲۲ء

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
جب کوئی شخص کوئی کام کرتا ہے تو اسکی حفاظت اور بقا کے لئے بھی کچھ نہ کچھ تدبیر کرتا ہے۔ ایک درخت لگانے والا اس کے گرد باڑ بناتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اس باڑ کی وجہ سے جانور اس پر منہ نہیں ڈالیں گے اور اس کے نرم پتے نہیں کھائیں گے۔ کبھی اس کے گرد اینٹوں کی دیوار بناتا ہے جبکہ سمجھتا ہے کہ درخت قیمتی ہے اور اس کے متعلق خطرہ برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ کبھی زیادہ محنت اور صرف برداشت کرتا ہے اور اس درخت کی حفاظت کے لئے آدمی مقرر کرتا ہے جو شب و روز اس کی دیکھ بھال میں معروف رہتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کوئی جانور اس کو نقصان نہ پہنچائے کوئی اس کے پھل نہ چرائے کوئی کیڑا مکوڑا یا کوئی پرندہ اس کی جڑوں یا شاخوں یا پھل کو خراب نہ کرے۔ کیڑوں مکوڑوں کا علاج کرتا اور پرندوں کو نقصان کرنے سے روکتا ہے۔ آندھی سے بچانے کے لئے درخت کے نیچے ایسی روکیں لگاتا ہے جن کے باعث درخت ٹوٹتا نہیں۔ غرض

جتنا درخت قیمتی ہوتا ہے

اتنی ہی وہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اسی طرح کھیت کی حفاظت کی جاتی ہے۔ بارش بعض اوقات مفید ہوتی ہے بعض اوقات مضر۔ اگر مفید ہو تو پانی کو روکنے کے لئے کھیت کے اردگرد منڈیر بناتا ہے تاکہ پانی کھیت کے اندر جمع رہے اور اس سے کھیت کی نشوونما ہو اور کبھی بارش کا پانی مضر ہوتا ہے اس وقت وہ اس کو کھیت کے اندر نہیں رہنے دیتا بلکہ اس کو نکالنے کے لئے منڈیر توڑ دیتا ہے پھر باڑیں لگاتا ہے کہ جانور داخل ہو کر کھیت کو برباد نہ کریں اور لوگ راستہ نہ بنائیں۔ اور جب کھیتی پک جاتی ہے تو کوے وغیرہ جانوروں سے حفاظت کے لئے کھیتوں کے درمیان جھونپڑی بنا کر بیٹھتا ہے یا پہاڑوں پر مکی کے کھیت کی ریچھ سے حفاظت کے لئے رات دن زمیندار مصروف رہتے ہیں۔ اسی طرح ایک شخص دوکان کرتا ہے اس میں مال لا کر ڈالتا ہے وہ اس مال کی حفاظت کرتا ہے اور محض دکان میں مال بھر دینے سے خوش نہیں ہو جاتا یا مکان بناتا ہے تو اس کی حفاظت کی فکر رکھتا ہے۔ غرض ایک درخت لگانے والا اپنے درخت کی، زمیندار اپنے کھیت کی، دکان دار اپنی دوکان کی۔ مکان تعمیر کرنیوالا اپنے مکان کی اور اس کے فرنیچر کی حفاظت کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر میں اس کی حفاظت نہیں کروں گا تو میرا لاکھوں روپیہ تباہ ہو جائے گا۔ اور دکاندار خیال کرے گا کہ اگر میں اپنی دکان کی حفاظت نہیں کروں گا تو میرے ہزاروں روپیہ برباد ہو جائیں گے کیونکہ نقصان پہنچانے والے اپنا کام کرتے رہتے ہیں اور ہر چیز کو کئی طریق سے نقصان پہنچاتے ہیں۔

مثلاً بعض لوگوں کو بگاڑنے کی عادت ہوتی ہے اور اس میں ان کا کوئی ذاتی فائدہ نہیں ہوتا۔ مثلاً

ہمارا یہ منارہ ہے

اس کے اندر اور باہر لکیریں کھینچ دی گئی ہیں حالانکہ لکیریں کھینچنے والوں کا اس میں کوئی فائدہ نہیں تھا مگر منارے کی خوبصورتی میں اس سے فرق آگیا ہے اور بیس تیس ہزار روپیہ جو اس پر خرچ ہوا ہے اس میں سے ایک معقول رقم اس کے خوبصورت بنانے میں بھی صرف کی گئی ہے۔ مگر ایسے لوگ جب دیکھتے ہیں کہ کوئی محافظ نہیں ہے تو یونہی لکیریں کھینچتے حتیٰ کہ پلستر بھی کھرچنے لگ جاتے ہیں۔ بعض لوگ عداوت سے دوسرے کو نقصان پہنچاتے ہیں خواہ اس میں ان کا کوئی فائدہ نہ ہو۔ مثلاً کھیت پک جاتا ہے۔ زمیندار تمام فصل کو ایک جگہ جمع کرتا ہے اور بہت خوش ہوتا ہے مگر ایک بدطینت شخص آتا ہے اور اس کے کھلیان میں آگ لگا دیتا ہے۔ اگر جل جائے تو کچھ بھی باقی نہیں رہتا اور اگر بچ جائے تو بھی زیادہ حصہ کسی کام کا نہیں ہوتا۔ تو بہت سے لوگ عداوت یا عادت کے طور پر دوسرے کی چیز کو خراب کرتے ہیں اور اس میں ان کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ بہت سی چیزوں کو بعض چیزوں سے نفرت ہوتی ہے۔ چیز والوں سے نفرت یا عداوت نہیں ہوتی۔ مثلاً ایک خاص قسم کے کیڑے جو کپاس کو لگتے ہیں ان کو ہرگز کپاس والوں سے عداوت نہیں ہوتی مگر کپاس کے پودے سے نفرت ہوتی ہے جہاں کپاس پیدا ہوگی وہ اس کو خراب کرنے کے درپئے ہوں گے۔ پھر بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جنکو نہ تو کسی ایک چیز سے نہ اس کے مالک سے عداوت ہوتی ہے نہ نفرت مگر اتفاقی طور پر اس کو ان سے نقصان پہنچ جاتا ہے۔ مثلاً ایک شخص اپنے دشمن کو اپنے پیچھے دوڑتے دیکھ کر اپنی جان کی حفاظت کے لئے دوڑتا ہے اور ایک کھیت میں سے گذرتا ہے گو نہ اسکی نیت ہے نہ ارادہ کہ اس کھیت کو نقصان پہنچے مگر نقصان ضرور پہنچ جاتا ہے۔ پھر بعض دفعہ کوئی شخص کسی کو نقصان پہنچانے کے خیال سے نہیں بلکہ اپنے فائدے کے لئے ایک کام کرتا ہے مگر دوسرے کو اتنا ہی نقصان پہنچ جاتا ہے جتنا اس کو فائدہ۔ مثلاً چور چوری کرتا ہے۔ اس کی نیت یہ نہیں ہوتی کہ گھر والے کو نقصان پہنچائے اس کو

صرف اپنی ذات کو

فائدہ پہنچانا مقصود ہے لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں اس کو فائدہ پہنچنے کے ساتھ گھر والوں کو نقصان ضرور پہنچ جاتا ہے۔ تو بعض عداوت سے دوسرے کو نقصان پہنچاتے ہیں نہ کہ اپنے فائدہ کے لئے جیسے کھلیان جلانے والے بعض نادانی سے نقصان پہنچاتے ہیں۔ جیسے کھیت میں دوڑنے والے بعض بالکل جہالت سے نقصان پہنچاتے ہیں۔ جیسے وہ لوگ جو کسی درخت کے پتے دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور ان کو مسل دیتے ہیں ان کا اس میں نہ فائدہ ہے اور نہ درخت سے عداوت مگر وہ جانتے نہیں کہ ان کے اس فعل کا نتیجہ کیا ہوگا۔ بعض طبعی نفرت کے باعث نقصان کرتے ہیں۔ جیسے کیڑے مکوڑے جو بعض چیزوں کو خراب کر دیتے ہیں۔

اس لئے عقلمندوں کا قاعدہ ہے کہ اپنی ہر ایک چیز کی حفاظت کرتے ہیں اور کبھی غفلت نہیں کرتے اور ہر ایک شخص سوائے مجنون کے اپنی چیز کی نگہداشت کرتا اور نقصان سے بچاتا ہے۔ ایک زمیندار کھیت میں بیج بونے سے لے کر غلہ گھر لے جانے تک حفاظت کرتا ہے۔ لیکن حیرت ہے کہ

ایمان کا بیج ایسا ہے

جس کو بو کر اکثر لوگ مطمئن ہو جاتے ہیں اور اس کی حفاظت کی پرواہ نہیں کرتے۔ لوگ درخت لگاتے ہیں اس کی حفاظت کرتے ہیں کھیت بوتے ہیں اس کی حفاظت کا سامان کرتے ہیں۔ مکان بناتے ہیں اس کی نگرانی کرتے ہیں مگر ایمان کی کھیتی ہی ایسی ہے جسکی حفاظت نہیں کرتے حالانکہ اگر کھیتی تباہ ہو جائے۔ کسی کے تمام کھلیان جل کر راکھ ہو جائیں تو وہ کسی سے قرض لے کر گذارہ کر سکتا ہے اور ایمان ایسی چیز ہے کہ کسی سے قرض نہیں ملتا۔ نہ کسی کا ایمان کسی دوسرے کے لئے کفایت کر سکتا ہے۔

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

نے اپنے قبیلہ کے لوگوں کو جمع کیا۔ اور ان کو کہا کہ تم بتوں کی پرستش چھوڑ کر ایک خدا کی عبادت کرو۔ اور خدا کے رسول کو مانو۔ جو شخص خدا کی مخالفت کرتا ہے۔ میں اس کے لئے کفایت نہیں کر سکتا۔ اپنے بچوں کے لئے کفایت کر سکتا ہوں

حضرت نوح علیہ السلام

نبی تھے۔ مگر ان کا ایمان ان کے بیٹے کے لئے کافی نہ تھا۔ اور وہ اسکو بچا نہ سکے حالانکہ ان کے لئے اور لوگ بچائے گئے مگر بیٹے کو نہ بچایا گیا۔ اسی طرح حضرت لوط علیہ السلام نبی تھے۔ مگر آپ کا ایمان آپ کی بیوی کے کام نہ آیا۔

کھیتی کی لوگ حفاظت کرتے ہیں مکان کی حفاظت کرتے ہیں۔ درخت کی حفاظت کرتے ہیں۔ تجارت کی حفاظت کی جاتی ہے۔ مگر ایمان کا پودا ایسا ہے کہ اس کو بو کر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اور اس کی حفاظت کی فکر نہیں کی جاتی۔ بہت لوگ ہیں جو ایمان حاصل کرنے کی تو کوشش کرتے ہیں۔ مگر جب ایمان حاصل ہو جائے تو اس کی حفاظت کی کوشش نہیں کرتے۔ بلکہ اپنے آپ کو ایمان حاصل کرنے کے بعد محفوظ خیال کر لیتے ہیں۔ حالانکہ

نازک وقت یہی ہوتا ہے

جب ایمان حاصل ہو جائے۔ کیونکہ کئی دشمن پیدا ہو جاتے ہیں جو ایمان کے درپے ہوتے ہیں۔ کہیں شیطان ایمان پر حملہ کرتا ہے۔ کہیں کوئی اپنے فائدے کے لئے اس کے ایمان کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ کہیں کچھ لوگ اپنی نادانی اور جہالت سے اس کے ایمان کے درپے ہوتے ہیں۔ مگر بہت ہیں جو ان حملوں سے غافل ہیں۔ اور نہیں سوچتے کہ متاع ایمان جب گم ہو جائے۔ تو پھر اس کا ملنا مشکل ہوتا ہے۔

دیکھو خدا تعالےٰ نے جہاں

ایمان کے حصول کی دعا سکھائی ہے

وہاں اس کی حفاظت کی بھی دعا سکھائی ہے چنانچہ جہاں اھدنا الصراط المستقیم آیا ہے وہاں یہ بھی ہے غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔ بہت لوگ ایمان حاصل کرتے ہیں مگر اس کی حفاظت نہیں کرتے اور کافر مرتے ہیں۔ ان کو جہاد فی سبیل اللہ اور صدقہ اور انفاق فی سبیل اللہ کا موقعہ ملتا ہے۔ مگر جب مرتے ہیں تو خدا کے دشمن ہو کے مرتے ہیں۔ اور ایمان کو کھو کر دوزخ کے ادنےٰ طبقہ کی طرف لے جائے جاتے ہیں کیونکہ چور کو چوری کی سزا دی جاتی ہے

لیکن اگر چوری کرنے والا پولیس میں ہو۔ تو اس کی سزا بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی طرح باغیوں کے لئے سزا ہے۔ لیکن اگر کوئی سرکاری عہدے دار

بغاوت کا جرم

کرے۔ تو اس کے لئے دوسروں کی نسبت زیادہ سزا ہے۔ اسی طرح اگر مومن کہلانے والا مومنوں کے کام نہیں کرتا۔ تو وہ ڈرے۔ کیونکہ وہ زیادہ خدا کی گرفت کے نیچے ہے۔ باوجود پانچوں وقت متعدد بار ایمان کے حصول و حفاظت کی دعا کرنے کے افسوس ہے کہ بہت سے لوگ ہیں جو ایمان کی قدر نہیں کرتے۔ اور اس کی حفاظت کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ سالہا سال کی محنت کے بعد حقیقت ایمان سمجھتے ہیں۔ اور جب ایمان حاصل ہو جاتا ہے تو اس کی حفاظت نہیں کرتے حالانکہ بیج کی حفاظت زیادہ ضروری اس وقت ہوتی ہے جب وہ کونپل نکالتا ہے۔ جب تک کونپل نہیں نکلی تھی۔ اس کے لئے کوئی خطرہ نہیں تھا۔ کیونکہ اس کا وجود بھی کوئی نہیں تھا۔ اسی طرح جب انسان بہت سی تحقیقات کے بعد فیصلہ کرتا ہے۔ گویا اس کا ایمان ایک کونپل نکالتا ہے۔ اس وقت طرح طرح کے دشمن اس کو پامال کرنا چاہتے ہیں۔ کہیں نفس اس کا دشمن ہوتا ہے۔ کہیں شیطان اپنی ازلی دشمنی سے

ایمان کے درخت کو تباہ

کرنا چاہتا ہے۔ بعض عداوت سے اسکو مٹاتے ہیں۔ بعض نفرت سے بعض جہالت سے۔ اور بعض اپنے فائدہ کے لئے اور بعض محض ناواقفی سے۔ یہ وقت ہوتا ہے کہ ایمان کی حفاظت کی جائے۔ مگر عام طور پر لوگ اس وقت کو نہیں سمجھتے۔

درحقیقت ایمان کی حفاظت کا وقت یہی ہوتا ہے کہ انسان دلائل سے نکلکر عرفان کی حد پر آتا ہے۔ جو شخص دلیل سے مانتا ہے۔ وہ دلائل سے چھوڑ بھی دیتا ہے۔ بیسیوں باتیں ایسی ہیں جو پہلے دلائل سے مانی جاتی تھیں۔ مگر اب دلائل سے ہی رد کی جاتی ہیں

افلاک کے وجود کا مسئلہ

ایسا تھا کہ اس سے بڑے بڑے اہل مذاہب اس مسئلہ کی وجہ سے کانپتے تھے۔ اور بڑے بڑے مفسر اور علم کلام والے اس سے پیدا ہونے والے اعتراضات کے جوابات میں لگے رہتے تھے۔ لیکن آج سکول کا ایک بچہ بھی اس خیال کی لغویت پر ہنسے گا۔ اور اس کو بے وقوفی کی بات کہے گا۔ اسی طرح آج بہت سی باتیں جن کو عقل کی باتیں کہا جاتا ہے۔ ممکن ہے ایک وقت ان کو بے وقوفی کی باتیں اور غلط باتیں کہا جائے۔ اور عقل سے ہی ان کو رد کیا جائے۔

اس سے میرا یہ مطلب نہیں کہ دینی باتوں کو عقل سے نہ مانو۔ بلکہ میں یہ کہتا ہوں کہ تم

اپنے ایمان کی بنیاد

محض دلائل عقلی پر مت رکھو۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تم ایک بات کو دلیل سے مانو۔ اور دوسرے دن تم ایک ایسی دلیل سنو۔ جو تمہیں اس کے خلاف معلوم ہو تو تم اس کو چھوڑ دو۔ میرا یہ مطلب ہے کہ ایمان کی بنیاد دلائل سے گذر کر مشاہدہ پر ہونی چاہیئے۔ اگر ایک شخص نے اپنی ذات کے متعلق دیکھا ہو۔ اور دوسرے بیسیوں آدمیوں کے لئے دیکھا ہو۔ کہ ان کو ایک خاص قسم کے بخار میں کونین فائدہ دیتی ہے اور اس کے استعمال کرنے سے بخار اتر جاتا ہے۔ مگر بعض بخاروں میں فائدہ نہیں دیتی اس سے وہ کونین کے فائدہ سے انکار نہیں کرے گا۔ کیونکہ اس نے خود تجربہ کر کے اس کے فائدہ کا مشاہدہ کر لیا ہے۔ اسی طرح اگر ایک شخص کا ایمان عرفان کے درجہ پر ہو۔ تو اس کے لئے کوئی دلیل ایمان سے ہٹانے والی نہیں ہو سکتی۔

پس جس شخص کو

اللہ تعالےٰ کی رویت

حاصل ہو۔ اور وہ کوئی مادی چیز نہیں کہ اس کو دیکھا جائے۔ بلکہ اس کے فعل کا دل پر اثر ہو۔ اور دل اس کو محسوس کرے۔ وہ خدا کا ہو جائے اور خدا اس کا ہو جائے۔ اور اس کا نفس اس کے ماتحت ہو جائے۔ تو اس کا ایمان تمام خطرات سے نکل جاتا ہے۔ اور کسی عزیز رشتہ دار کی جدائی اس کے لئے ایمان کو متزلزل کرنے والی نہیں ہوتی۔

پس جب ایمان حاصل ہو جائے تو غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کا مقام بھی حاصل ہونا چاہیئے۔ یعنی مشاہدہ کا مقام ہو۔ کہ دہ [illegible] سے کوئی دلیل کوئی تخفیف اس کو ہٹا نہ سکے آگ دلیل سے مانی ہوئی ہو۔ تو اس کا انکار ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر آگ میں ہاتھ ڈالا ہو۔ اور وہ جل گیا ہو۔ اس پر کھانا پکایا گیا ہو۔ بجھائی ہو تو بجھ کر کوئلے ہو گئے ہوں۔ اس قدر مشاہدات کے جمع ہو جانے سے آگ کا کیسے انکار ہو سکتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں کتنے ہی دلائل ہوں مگر ایسا مشاہدہ کرنے والا آگ کے وجود کا اور اس کی تاثیر کا منکر نہیں ہو سکتا۔

اسی طرح جب ایمان مشاہدہ کے درجہ تک پہنچ جائے۔ تو پھر اس کو مال و دولت۔ علم اور عزت رشتہ داری اور دوسرے ہر ایک قسم کے تعلقات دین سے نہیں پھرا سکتے۔ وہ ایسا محفوظ ہو جاتا ہے۔ جیسا بچہ ماں کی گود میں ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ

اھدنا الصراط المستقیم

پر ہی کفایت نہ ہو بلکہ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین پر بھی عمل ہو۔ یعنی ایمان کی حفاظت کی جائے۔ کوئی عقلمند پسند نہیں کرے گا کہ بڑی جدوجہد اور سخت تکلیف کے ساتھ موتی نکالے اور نکالکر کتے کے آگے ڈال دے اگر کوئی ایسا کرے۔ تو وہ بے وقوف ہوگا تم نے ہر ایک قسم کے اعتراض سنے۔ اور ان سب کو طے کر کے حق کو قبول کیا۔ اور ایمان پایا۔ اب ایمان کو دشمنوں کے آگے مت پڑا رہنے دو۔ تا ایسا نہ ہو کہ تباہ ہو جائے۔ اور تمہاری مثال اس عورت کی سی نہ ہو جس کے متعلق آیا ہے۔

التی نقضت غزلھا

جو سوت کات کر ضائع کر دیتی تھی۔

پس جب تم نے ایمان حاصل کیا ہے تو اس کی

حفاظت کی فکر

بھی کرو۔ اور ہر ایک مخالف اثر سے بچاؤ۔ مشاہدہ کا مقام حاصل کرو۔ جس کے بعد کوئی خطرہ نہیں رہتا۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

مغرب میں جماعتِ احمدیہ کے زیرِ اہتمام آفتابِ اسلام کی ضیاپاشیاں

مسجد نور فرانکفورٹ (جرمنی) کی تبلیغی مساعی کا ایک مختصر خاکہ

- اسلامی موضوعات پر تقاریر
- سکول میں اسلام کا تعارف
- اسلام پر اعتراضات کے جوابات
- مسجد میں مبلغینِ کرام کی آمد اور جلسہ عام
- طلباء کے وفد کی آمد
- جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
- مشہور مستشرقین کی شرکت
- دیگر اسلامی تقاریب۔

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی امام مسجد نور، فرانکفورٹ جرمنی بتوسط وکالت تبشیر

اسلامی موضوعات پر تقاریر

مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب انچارج مبلغ نے مندرجہ ذیل موضوعات پر تقاریر کیں۔

۱۔ اسلام میں عورت کا مقام

۲۔ اسلام کی تعلیمات

ہر دو تقاریر سے قبل کثیر تعداد میں مسلم اور غیر مسلم احباب کو بذریعہ ڈاک دعوت نامے بھجوائے گئے۔ مقامی اخباروں میں بھی اعلان شائع ہوئے۔ ہر دو مواقع پر خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری خوشکن رہی۔ بہت سے جرمن خواتین و احباب نے شمولیت اختیار کی۔ تقاریر کے بعد سوالات و جوابات کی صورت میں بھی گفتگو کا سلسلہ دیر تک جاری رہا جس سے حاضرین کی اسلام سے دلچسپی ظاہر ہوتی تھی۔

سکول میں اسلام کا تعارف

ایک مقامی سیکنڈری سکول Hessen Wiesbaden میں سکول کے پرنسپل نے ایک جرمن پروفیسر کو اسلام کے بارے میں تقریر کی دعوت دی۔ اسی سکول کے ایک استاد سے ہمارے نومسلم جرمن احمدی نوجوان محمود اسمٰعیل کے مراسم تھے چنانچہ اس ذریعہ سے پرنسپل مذکور نے ہمیں بھی اس تقریب میں شامل ہو کر اسلامی نقطہ نظر پیش کرنے کی دعوت دی چنانچہ اس دعوت کو قبول کیا گیا۔ سب سے پہلے اس اجلاس کی کارروائی تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوئی جو خاکسار نے کی بعد ازاں محمود اسمٰعیل صاحب نے اس کا جرمن ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ علاوہ ازیں اسلام کے متعلق چند ضروری کتب کی نمائش بھی کی گئی۔ پروگرام کے مطابق سب سے پہلے پروفیسر مذکور نے آدھ گھنٹہ تک تقریر کی جس میں عام سطحی علم رکھنے والے مستشرقین کی طرح اس نے اسلام کی تاریخ کو دہراتے ہوئے اس نے اسلامی جنگوں اور جہاد وغیرہ امور کا تذکرہ کرنے کے بعد یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ اسلام زمانۂ حاضر کے تقاضوں کو پورا کرنے سے قاصر ہے اس تقریر کے بعد خاکسار اور برادرم محمود اسمٰعیل کی باری تھی۔ اسلام پر اعتراضات کے جوابات کا حصہ تو میں نے برادرم محمود کے سپرد کیا اور خود آدھ گھنٹہ تک اسلام کی تعلیمات کا خلاصہ ان کی فلاسفی۔ ہستی باری تعالیٰ کے متعلق اسلامی نظریہ اور عیسائیت سے موازنہ کو پیش کیا۔ اس کے بعد برادرم محمود نے پروفیسر مذکور کی تقریر کے تمام اعتراضات کو ایک ایک کر کے مدلل اور قرآن کریم اور دیگر کتب کے حوالوں سے رد کیا۔ اس کے بعد طلباء کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ تمام سوالات کے جوابات برادرم محمود اسمٰعیل صاحب نے دیئے جس سے پروفیسر مذکور کی تقریر کا اثر کلیتہً زائل ہو گیا۔ بلکہ سکول کے پرنسپل نے ہماری واپسی پر ہمارا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہم سے کہا کہ اسے افسوس ہے کہ پروفیسر صاحب نے اپنی تقریر میں رواداری کو ملحوظ نہیں رکھا۔

اسلام کی نمائندگی میں ایک تقریر

فرانکفورٹ کی سوسائٹی آف ہارمونک لائف نے ماہ جون کے وسط میں بہت وسیع پیمانے پر ایک تقریب کا اہتمام کیا جس کی تیاری انہوں نے چند ماہ قبل سے شروع کر رکھی تھی اس تقریب کے منتظمین نے مختلف مذاہب کی سوسائٹیوں اور سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کو ایک موزوں اور ہم آہنگ زندگی کے بارے میں ان کے نقطہ ہائے نظر پیش کرنے کی دعوت دی۔ اسلام کا نظریہ پیش کرنے کے لئے خاکسار کو دعوت ملی۔ چنانچہ اس موقع پر خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآراء تصنیف اسلامی اصول کی فلاسفی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بعض کتب سے استفادہ کر کے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ایک مبسوط مقالہ اس موضوع پر لکھا۔ یہ تقریب فرانکفورٹ کے یوتھ ہاسٹل کے وسیع ہال میں منعقد ہوئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس تقریر کے ذریعہ سامعین میں اسلام سے دلچسپی پیدا ہوئی اور تقریب کے اختتام پر بہت سے لوگوں نے مسجد کا ایڈریس دریافت کیا۔

مبلغین کی آمد اور جلسہ عام

مسجد محمود زیورچ سوئٹزرلینڈ کی تقریب کے اختتام کے بعد یورپ کے مبلغین کرام میں سے مکرم چوہدری رحمت خان صاحب امام مسجد لندن، مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب امام مسجد ہمبرگ، مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب امام مسجد ہیگ اور مکرم میر مسعود احمد صاحب مبلغ اسلام سکنڈے نیویا یہاں تشریف لائے اس موقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے پہلے سے اجلاس کا پروگرام مرتب تھا۔ بذریعہ ڈاک انفرادی دعوت ناموں کے علاوہ اخبارات میں بھی اعلانات شائع کروائے گئے تھے جن میں مبلغین حضرات کی آمد کا ذکر تھا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اجلاس بہت دلچسپ اور مفید رہا۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز محترم حافظ قدرت اللہ صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت سے فرمایا جس کا جرمن ترجمہ برادرم محمود اسمٰعیل صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد ڈنمارک میں ہمارے نومسلم آنریری مبلغ مکرم عبدالسلام صاحب میڈسن کی جرمن زبان میں تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا جو آپ نے مسجد محمود زیورچ کے افتتاح کے موقع پر ایک تقریب میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر جنرل اسمبلی کی زیر صدارت فرمائی تھی۔ اس تقریر کا عنوان "موجودہ دور میں یورپ میں اسلام کا کردار" تھا۔

اس تقریر کے بعد مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب انچارج مبلغ جرمنی نے اسلامی تعلیمات اور اس کی افضلیت کے موضوع پر ایک موثر تقریر فرمائی جس کے بعد فرانکفورٹ یونیورسٹی کے شعبہ دینیات کے سال آخر کے ایک طالب علم اور بعض دوسرے جرمن سامعین کی طرف سے حضرت مسیحؑ کے حادثہ صلیب وغیرہ موضوعات پر دلچسپ علمی بحث کا سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ اس کے بعد یورپ کے جملہ مبلغین کی مسجد نور فرانکفورٹ میں آمد پر خاکسار نے انہیں اھلاً وسھلاً کہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور حاضرین سے تعارف کرایا جس کے جواب میں مکرم چوہدری رحمت خان صاحب امام مسجد لنڈن نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے جملہ مبلغین کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد حاضرین میں سے بعض نے مکرم میر مسعود احمد صاحب سے ڈنمارک میں تبلیغ اسلام اور وہاں پر مسجد کی تعمیر کے بارے میں بعض سوالات کئے۔ یہ دلچسپ تقریب دیر تک جاری رہی۔ اور اس کے بعد رات گئے تک مقامی احباب سے مبلغین کی گفتگو رہی۔

اسی طرح مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان سے سیرالیون جاتے ہوئے چند روز کے لئے یہاں ٹھہرے۔ آپ نے اپنے مختصر قیام میں مقامی احباب سے ملاقات کر کے گھنٹوں تبلیغی گفتگو کی۔ ایک زیر تبلیغ جرمن جوان سے بھی جو بدھ مذہب کا پیرو کار ہے تبلیغی گفتگو کی اور آخر میں آپ نے اس سے یہ وعدہ لیا کہ وہ چالیس دن تک متواتر اللہ تعالیٰ سے راہنمائی حاصل کرنے کی دعا کرے گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نوجوان کو اسلام کے نور سے منور فرمائے۔ آمین۔

(باقی)

درخواستِ دعا

مکرم ملک عزیز احمد صاحب آف پورن نگر سیالکوٹ حال کلڈنہ مری چند دنوں سے بعارضہ درد گردہ بندشِ پیشاب اور بخار شدید بیمار ہیں۔

احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔

خاکسار محمد شفیع اشرف

مربی سلسلہ احمدیہ

خیبر لاج۔ مری

مجلس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں

مختلف مقامات پر کامیاب تربیتی اجتماعات

• درس قرآن مجید و حدیث شریف • مختلف دینی اور علمی موضوعات پر تقاریر
• ذکر حبیبؑ • تذکرہ اصحاب احمدؑ • امتحانات اور دیگر مقابلے
• تعلیم و تربیت کا گوناگوں پروگرام

کراچی۔ راولپنڈی اور لائلپور کے تربیتی اجتماعات کی رپورٹ

کراچی

خدا تعالےٰ کے فضل سے امسال اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی تربیت کی طرف بہت زور دیا گیا ہے۔ اور خدام میں بھی یہ احساس نمایاں ہے کہ انہیں اپنی تربیت کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔ تربیتی پہلو کے پیش نظر خدام میں اس امر کی تلقین و تحریک کی جاتی رہی۔ کہ زیادہ سے زیادہ خدام تربیتی کلاس سے مستفیض ہوں۔

خدام کے ذاتی ذوق و شوق کی وجہ سے امسال خدام کی روزانہ اوسطاً حاضری ۱۲۲ رہی۔ جبکہ پچھلے سال حاضری کی اوسط صرف ۷۰ تھی۔ خدام انتہائی دلچسپی کے ساتھ اس کلاس میں شامل ہوتے رہے اور بیش قیمت مضامین سے استفادہ حاصل کرتے رہے

تربیتی کلاس کو مفید بنانے کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل کی گئی۔ جس میں نائب قائد اول بطور صدر اور ناظم تعلیم۔ ناظم تربیت اور زعیم حلقہ ناظم آباد شمالی بطور ممبر شامل ہوئے۔ اس کمیٹی نے مضامین، لیکچرار حضرات کا انتخاب اور دیگر انتظامی امور طے کئے فیصلہ یہ کیا گیا کہ روزانہ ۵۵-۷ سے لیکر ۱۵-۹ تک دس روز تک کیلئے یہ کلاس منعقد ہو۔ جس میں چار دن درس قرآن مجید اور چار دن درس حدیث دیا جائے۔ روزانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں سے اقتباسات پڑھے جائیں اور اس کے علاوہ تربیتی اور دینی امور پر مشتمل تقاریر کا انتظام کیا جائے۔

تربیتی کلاس کے افتتاح کے لئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کی خدمت میں پیغام کی درخواست کی گئی جو آپ نے از راہ شفقت اپنی مصروفیات کے باوجود لکھ کر مجلس کو بھجوا دیا

محترم مولوی عبد المجید صاحب قائمقام امیر جماعت احمدیہ کراچی نے کلاس کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے سورہ جمعہ کی روشنی میں انبیاء کے کام بیان فرمائے۔ اور خدام کو توجہ دلائی کہ وہ اٰخرین منھم لما یلحقوا بھم کے تبھی مصداق بن سکتے ہیں جب وہ صحابہ کا رنگ اپنے اندر پیدا کریں۔ اس کے بعد محترم ملک مبارک احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے مکرم محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ایمان افروز پیغام پڑھکر سنایا آپ نے اس پیغام میں خدام الاحمدیہ کو اس امر کی طرف توجہ دلائی۔ کہ خدا تعالےٰ کے حسن و احسان کی پہچان علم سے ہی ہو سکتی ہے۔ اس لئے خدام کو زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنا چاہیئے۔

قرآن مجید حدیث کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کے علاوہ مندرجہ ذیل عناوین پر لیکچر ہوئے۔

۱۔ خدام الاحمدیہ اور اسکی اہمیت (ملک مبارک احمد صاحب)
۲۔ "تم دیکھکر بھی بد کو بچو بدگمان سے" (مولانا محمد صادق صاحب)
۳۔ دلائل ہستی باری تعالےٰ (چوہدری احمد مختار صاحب)
۴۔ "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا" (چوہدری ناصر احمد صاحب)
۵۔ "ایک خادم کا یومیہ پروگرام" (چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب)
۶۔ کتب سلسلہ کے مطالعہ کی اہمیت" (عبد الشکور صاحب اسلم)
۷۔ "قرآن کامل شریعت" (مکرم برکت اللہ صاحب محمود)
۸۔ نماز باجماعت کی ادائیگی، اور اسکی اہمیت (مکرم سید محمد یحییٰ صاحب)
(۹) مسیح ہندوستان میں" مولوی برکت اللہ صاحب محمود (۱۰) ذکر حبیب" حضرت مولوی عبد الواحد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) (۱۱) مقدم حدیث" (مولانا محمد صادق صاحب) (۱۲) لم تقولون مالا تفعلون - رشید سخاوت شاہ صاحب) (۱۳) ختم نبوت کی حقیقت" (مولانا محمد صادق صاحب) (۱۴) مسیح کی آمد ثانی کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں" مکرم عبد المجید صاحب (۱۵) بائیبل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں" مولانا محمد صادق صاحب) (۱۶) وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت" مکرم مولوی عبد المجید صاحب (۱۷) یحی الدین ویقیم الشریعۃ" مکرم محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی (۱۸) خلافت حقہ اسلامیہ" مولانا محمد صادق) وغیرہ عناوین پر لیکچر دیئے۔ خدام نے خاطر خواہ فائدہ اٹھایا

تربیتی کلاس کے حصہ لیکچرز اور ترجمہ قرآن مجید کے ماہانہ کورس کا امتحان لیا گیا خدا تعالےٰ کے فضل سے ۹۰ خدام امتحان میں شامل ہوئے جن کے ساتھ دو غیر احمدی نوجوان بھی تھے۔

امتحان کے بعد محترم قائد صاحب نے اختتامی خطاب فرماتے ہوئے خدام کو نصیحت کی کہ ان تربیتی کلاسز کی حقیقی غرض و غایت کی حقیقی تبھی پوری ہو سکتی ہے جب کہ تربیتی نصائح کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالا جائے پھر آپ نے مقررین حضرات اور خدام کا ان کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ باقاعدہ دس روز تک سب خدام نہایت ذوق شوق سے ان اجلاسوں میں شامل ہوتے رہے۔ اور اوسط حاضری ۱۱۰ (ایک سو دس) رہی۔ کراچی کے بعض حلقہ جات احمدیہ ہال سے دس بارہ میل کے فاصلے پر ہیں۔ لیکن اکثر خدام ان حلقہ جات سے بھی باقاعدگی کے ساتھ کلاسز میں شامل ہوتے رہے ہر تقریر کے بعد وقفہ سوالات رکھا جاتا تھا اور وقت کی مناسبت سے مقرر صاحبان جواب دیتے رہے۔

جملہ مربی صاحبان اور دیگر بزرگان جماعت بھی کلاس میں تشریف لاتے رہے اور مجلس کی ہر ممکن مدد کرتے ہوئے منتظمین کی حوصلہ افزائی کرتے رہے اللہ تعالےٰ ان سب احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

راولپنڈی

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کی چھٹی سالانہ تربیتی کلاس از ۷ تا ۱۲ جولائی ۱۹۶۳ء بمقام مسجد نور مری روڈ۔ راولپنڈی منعقد ہوئی۔ کلاس کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے کیا اور خدام کو ایک روح پرور خطاب سے نوازا۔ جس میں توحید باری تعالیٰ سنت رسول نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حرز جان بنانے کی تلقین فرمائی۔ ساتھ کے ساتھ خدمت خلق کے پروگراموں کو وسیع کرنے پر زور دیا اس کے بعد اصحاب احمد کے موضوع پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی دام ظلہ کے حالات زندگی پر مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مربی پشاور۔ مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب ..... اور مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی راولپنڈی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور خدام کو اپنی زندگیاں ان بزرگوں کے نقش قدم پر ڈھالنے کی تلقین کی

ہماری اس کلاس کے روزانہ پروگرام تین حصوں پر مشتمل تھے پہلا حصہ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک ہوتا تھا دوسرا ۵ بجے شام سے ۶ بجے شام اور تیسرا رات کو مغرب سے عشاء تک ہر حصہ کی مختصر رپورٹ علیحدہ علیحدہ درج ذیل ہے:-

پہلے دور میں درس قرآن مجید۔ حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہوتے رہے جو مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے۔ مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب اور مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف علی الترتیب دیتے رہے خدام کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام سے روشناس کرانے کے لئے مسئلہ نبوت۔ وفات مسیح۔ تثلیث صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی تقاریر ہوئیں۔ دوسرے دور میں انہی علماء کرام کے "اسلام کی برتری دیگر ادیان پر" "اسلامی عبادات" "ناجی فرقہ اسلام" کے موضوعات پر لیکچرز ہوئے نیز ربوہ کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہونے والے ایک خادم ملک منیر احمد صاحب نے "اسلام اور کمیونزم" کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔ اس دور کا دلچسپ پہلو یہ تھا کہ ان لیکچرز کے بعد خدام کو خدمت خلق اور اصلاح و ارشاد کے بارے میں ہدایات دے کر وفد کی صورت میں شہر کے مختلف حصوں میں بھجوا دیا جاتا۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارا یہ پروگرام بھی بہت کامیاب رہا۔ کلاس کا تیسرا دور علمی اور تبلیغی لیکچرز پر مشتمل تھا جو روزانہ مغرب سے عشاء تک ہوتے پہلے تین روز محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ حقانیت اسلام۔ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر لیکچرز دیئے جن سے غیر از جماعت احباب بھی مستفیض ہوئے۔ چوتھے روز مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ نے

(باقی صفحہ ۸ پر)

درخواست دعا

میرے بھائی بشیر احمد صاحب بشیر مربی سلسلہ احمدیہ کا چھوٹا بچہ عزیز ناصر احمد کچھ عرصہ سے بیمار ہے احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ عزیز کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں

درخواست دعا و تعمیر مسجد دار الرحمت وسطی ربوہ

محلہ دار الرحمت وسطی کے احباب اور خواتین کی خدمت میں عرض ہے کہ مسجد کی تکمیل کا کام ابھی کافی باقی ہے۔ بعض اصحاب و خواتین نے اپنے وعدے ابھی تک ادا نہیں کئے۔ وہ اب جلد ادا فرما کر اور جنہوں نے ابھی تک وعدہ نہیں کیا وہ بھی اس خانہ خدا کی تعمیر میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ آمین

مکرم سر لغنی صاحب نے کویت سے مبلغ یکصد روپے ارسال فرمائے ہیں۔ سب احمدی احباب اور خواتین کی خدمت میں ان کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں

(محمد شفیع۔ صدر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

ضروری اطلاع

پی ڈبلیو آر کو ۔ اپٹی اینٹی مرنی کی سلاخوں (INGOTS) کی فوری اشد ضرورت ہے جس کے لئے تقریباً تمام فراہم کنندگان کو ایک انکوائری جاری کی جا چکی ہے۔ جنہیں یہ انکوائری نہ ملی ہو اور ملک کے اندر موجود سٹاک سے یا عنقریب پہنچنے والے جہاز سے سپلائی کر سکتے ہوں۔ انہیں چاہیئے کہ فارمل ٹنڈر یا انکوائری کے اجراء کے لئے فوراً زیر دستخطی کو درخواست بھیجیں یہ ٹنڈر انکوائری ۹/۱۰/۶۳ کو کھلنی ہے۔

اے حمید

پی آر ایس چیف کنٹرولر آف پرچیز

درخواست ہائے دعا

۱۔ مجھے اپنے بچے عزیز نشاد احمد کے متعلق چند ایام سے پریشان کن خواب آرہے ہیں۔ اسی طرح میری بچی نے بھی اس کے متعلق ایسا ہی انذاری خواب دیکھا ہے اس وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ میرے پانچ بیٹے فوت ہو چکے ہیں۔ میری پریشانیوں کے دور ہونے اور عزیز کی درازی عمر اور خیر و عافیت کے لئے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں درد مندانہ دعا کی درخواست ہے

(ملک فضل احمد کارکن دفتر وکالت تبشیر ربوہ)

۲۔ مکرم چوہدری خان محمد صاحب گوندل دوکاندار گول بازار ربوہ نے گولبازار میں نئی دوکانیں خریدنے کی خوشی میں پندرہ روپے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے ادا فرمائے ہیں

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کے کاروبار میں خیر و برکت نازل فرمائے۔ آمین (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

۳۔ مکرم سید محمد لطیف شاد صاحب انسپکٹر بیت المال ایک لمبے عرصہ تک بیمار رہے ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ جس کے باعث سلسلہ کی خدمت کرنے سے قاصر ہیں۔ قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ شاد صاحب موصوف کو کامل و عاجل شفا دے کر سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(سردار عبد الحق شاکر وقف زندگی ربوہ)

۴۔ میرے دادا جان مولوی برکت علی لائق لدھیانوی امیر جماعت احمدیہ چوڑانوالہ حال لاہور رکڑ گر جانے کی وجہ سے کافی چوٹیں آئی ہیں۔ خاص کر پسلی کی چوٹ زیادہ تکلیف دہ ہے۔ نیز میرے بھائی جان شیخ عبد الوہاب سیکشن آفیسر کیٹرنگ ملٹری مال کراچی کو سانس کی تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں شفائے عاجلہ و کاملہ کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(امۃ الکارہ عائشہ پروین)

۵۔ میرے ابا جان سعید احمد خان صاحب لاہور مجی سے گورنمنٹ کی طرف سے اعلیٰ تعلیم کے لئے یورپ گئے ہوئے ہیں۔ ان کی کامیابی اور بخیریت واپسی کے لئے مخلصین جماعت

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

ان شاء اللہ العزیز ۵ ستمبر کو صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک نئے طلباء کا داخلہ ہوگا۔ داخلہ کا معیار کم از کم میٹرک ہے جو طلباء داخل ہونا چاہیں وہ وقت مقررہ پر جامعہ میں انٹرویو کے لئے پہنچ جاویں اور انٹرویو سے قبل دفتر جامعہ سے فارم داخلہ حاصل کر کے پُر کر لیں۔
طلبہ کے پاس مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ ہونے ضروری ہیں (۱) میٹرک کا سرٹیفکیٹ یا تصدیق ہیڈ ماسٹر (۲) سکول کا کیریکٹر سرٹیفکیٹ (۳) والدین یا سرپرست کی تحریری اجازت
نوٹ:- جامعہ کا پراسپکٹس شائع شدہ ہے طلباء منگوا کر ضروری معلومات اور کوائف معلوم کر سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

امانت تحریک جدید میں ادائیگی اور وصولی کا انتظام

احباب جماعت یہ سن کر خوش ہونگے کہ امانت تحریک جدید میں ۱۳ رجولائی ۶۳ء سے رقوم کی ادائیگی اور وصولی کا انتظام ہوگیا ہے اس لئے احباب اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش فرمائیں۔

حضور اقدس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے امانت تحریک جدید میں اپنی رقوم جمع کرانے کے لئے بہت زور دیا ہے امید ہے کہ جماعت کے دوست اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر حضور کی منشاء مبارک کو پورا کرنے والے بنیں گے اور ان کی دعاؤں کے بھی مستحق ہوں گے۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

★ مری ۲۷ اگست۔ قومی اقتصادی کونسل کی عاملہ نے دونوں صوبوں کی سترہ ترقیاتی سکیموں پر جن پر پچاس کروڑ روپے کے مصارف آئیں گے منظور کر لیا۔

اجلاس میں لاڑکانہ ڈیرہ اسماعیل خاں ایبٹ آباد ڈیرہ غازی خاں کوئٹہ سرگودہا اور ملتان میں پولیٹکنک کھولنے کی منظوری دے دی گئی کراچی میں مکینکس کے ایک تربیتی مرکز کے قیام کی بھی منظوری دے دی گئی یہ مرکز سوئس فاؤنڈیشن کے تعاون سے قائم کیا جائیگا۔

★ راولپنڈی ۲۷ اگست۔ ایک سرکاری ترجمان نے اس خبر کی تصدیق کر دی کہ جناب قدرت اللہ شہاب کو سیکرٹری اطلاعات کے عہدے سے سبکدوش کر کے کوئی سفارتی عہدہ دیا جائے گا مغربی پاکستان کے سیکرٹری خزانہ جناب الطاف گوہر کو مرکزی سیکرٹری اطلاعات مقرر کیا جائے گا۔ اور جناب قدرت اللہ شہاب کو ہالینڈ میں بیگم لیاقت علی خاں کی جگہ سفیر مقرر کیا جائے گا۔ بیگم لیاقت علیخاں کو اٹلی میں سفیر مقرر کیا گیا ہے۔

★ نئی دہلی ۲۷ اگست۔ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے لوک سبھا میں اس بات کا اعتراف کیا کہ بھارتی فوجیں مشرقی پاکستان کی سرحد پر جمع کی گئی ہیں تاہم انہوں نے اس کا جواز یہ پیش کیا کہ اس فوج کو سرحدی علاقے میں کام کرنے والے بھارتی مزدوروں کی حفاظت کا کام سونپا گیا ہے۔

★ لاہور ۲۷ اگست۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ وزیر آباد اور سیالکوٹ کے درمیان ریل کا سروس پھر شروع ہو گئی ہے۔ سمبڑیال اور سہرا کو پر اٹے درمیان ریل کی لائن سے پانی اتر گیا ہے۔ اس سیکشن پر ابھی ۷ ڈاؤن اور ۷ اپ ٹرینوں کی آمدورفت بدستور معطل ہے۔ دریں اثنا مغربی پاکستان کے اکثر دریاؤں میں معمولی درجے کا سیلاب ہے۔

★ سیگاؤن ۲۷ اگست جنوبی ویت نام میں طلباء کی بغاوت کی کوشش کو ناکام بنا دیا گیا۔ فوج کی اطلاع کے مطابق طلباء نے سرکاری عمارتوں کو آگ لگانے اور سرکاری افسروں کو قتل کرنے کی سازش کی تھی۔ اس سلسلہ میں اب تک دو ہزار طلباء گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

ایک فوجی ترجمان نے بتایا کہ ان طلباء کی قیادت مغربی ویت نام کے سابق وزیر خارجہ کر رہے تھے۔ چنانچہ انہیں بھی گرفتار کر لیا گیا ہے گردوان ماؤ نے بودھوں سے متعلق حکومت کی پالیسی کے خلاف بطور احتجاج جمعرات کے روز استعفا دیدیا تھا۔

دریں اثنا معلوم ہوا ہے کہ صدارتی محل میں بھی انقلاب آ گیا ہے یعنی صدر نگو ڈنہ ڈیم کے بھائی ڈیم ہنہ نے عملی طور پر حکومت کا سارا انتظام سنبھال لیا ہے۔

★ رنگون ۲۷ اگست۔ رنگون کے اخبار "نو ورد" نے اپنی حالیہ اشاعت میں بھارتی وزیراعظم نہرو کی غیر جانبدارانہ پالیسی کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ مسٹر نہرو نے بھارت کو مغربی بلاک کی جھولی میں ڈال دیا ہے۔ بھارتی وزیراعظم چین کے ساتھ طاقت کے بل پر سرحدی تنازعہ طے کرنا چاہتے ہیں

★ لاہور ۲۷ اگست۔ مغربی پاکستان کے وزیر محنت اور سماجی بھلائی سید احمد نواز گردیزی نے کہا ہے کہ مزدوروں کے قوانین پر نظر ثانی کی جا رہی ہے اور اس سلسلہ میں سفارشات کو اگلے ماہ آخری شکل دے دی جائیگی۔

★ کوالالمپور ۲۷ اگست۔ وفاق ملائیشیا میں شمولیت کے سوال پر رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے اقوام متحدہ اور ملایا کے مبصروں کی جماعتیں بورنیو پہنچ گئی ہیں تاہم انڈونیشیا اور فلپائن کے مبصر ابھی بورنیو نہیں پہنچ سکے ۔ سراوک کے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ وفاق ملائیشیا کے قیام کی تاریخ میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ ابتدائی پروگرام کے مطابق وفاق ۳۱ اگست کو قائم ہونے والا تھا۔

ایک احمدی نوجوان کی نمایاں کامیابی

عزیز طاہر احمد ملک ابن مکرم برادرم ملک حبیب احمد صاحب آف نوشہرہ ککے زئیاں حال لاہور نے بفضلہ تعالیٰ فرسٹ ایگزیمینیشن اِن انجینئرنگ (چار سالہ کورس) میں ۸۲۲/۱۱۵۰ نمبر لے کر انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں سب سے اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ سب احباب اور بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی دین و دنیا کے لئے بابرکت کرے اور اسے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

عزیز طاہر احمد نے ۵/- روپے برائے خطبہ نمبر کسی مستحق کے نام جاری کرنے کے لئے عطا کئے ہیں۔ نیز ۱۰/- روپے بیرون مساجد کے لئے دئے ہیں۔ جو خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کر دئے گئے ہیں۔ (خاکسار محمد شفیع نوشہروی دارالرحمت وسطی ربوہ)

کامیاب تربیتی اجتماعات

(بقیہ صفحہ ۵)

بیرون ممالک میں تبلیغ اسلام" پر تقریر کی اور پانچویں مکرم مولوی دین محمد شاہد ایم اے نے جماعت اسلامی اور دیگر مذہبی تحریکوں کی اسلام دشمنی اور احمدیت سے عداوت کا پس منظر بیان کیا۔

آخر میں بروز جمعہ قبل از نماز تربیتی کلاس میں شامل ہونے والے خدام و اطفال کا امتحان لیا گیا جس میں ۴۰ کے قریب طلبہ شریک ہوئے جن میں سے ۲۵ کامیاب ہوئے نماز جمعہ کے بعد اختتامی اجلاس ہوا تلاوت عہد و نظم کے بعد مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب قائد نے ضلع کی مجالس کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے تمام معلمین اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا اور مقامی جماعت کے تعاون کو سراہا۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے کامیاب ہونے والے خدام میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے نیز ایک نہایت ہی قیمتی خطاب سے نوازا جس میں سورہ العصر کی لطیف تفسیر بیان فرماتے ہوئے خدام کے سامنے چار ترقی کے راز پیش فرمائے اور ان سے اپیل کی کہ وہ محض ان کو سننے تک محدود نہ رکھیں بلکہ ان پر عمل پیرا ہوں اور مجالس اس امر کی کڑی نگرانی کریں کہ ان پر کہاں تک عمل ہو رہا ہے تبھی ایسی ہدایات کا صحیح نتیجہ نکل سکتا ہے اس کے بعد دعا ہوئی اور ہماری یہ کلاس اختتام پذیر ہوئی دوران کلاس خدام کی حاضری ۷۰ سے لے کر ۱۳۰ تک رہی اور اطفال کی ۱۲ سے ۴۰ تک رہی۔ الفارجھی سب توفیق شامل ہوتے رہے۔ راولپنڈی کی مجلس کے علاوہ مجالس واہ۔ گوجرخان۔ جھنگا بنگیال۔ کھاریاں۔ جہلم ایبٹ آباد۔ ربوہ۔ لاہور۔ لودھراں۔ بھیرہ پشاور نے بھی اپنے نمائندگان بھجوا کر ہماری اس کلاس کو کامیاب بنانے کی کوشش کی فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

باہر سے آنے والے خدام و اطفال کے طعام و قیام کا انتظام مجلس ضلع راولپنڈی کے سپرد تھا جو اس نے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس حقیر کوشش کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ اور ہمیں صحیح اور مخلص احمدی بننے کی توفیق دے۔ آمین۔

(ناظم اشاعت تربیتی کلاس۔ ضلع راولپنڈی)

لائل پور

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ضلع لائل پور کی سالانہ تربیتی کلاس نہایت روح پرور اور دینی ماحول میں تین روز جاری رہ کر مورخہ ۱۱ اگست کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی۔ جس کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے فرمایا۔ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مکرم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری۔ مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف۔ نے اپنی بیش بہا نصائح سے خدام کو نوازا۔ اطفال الاحمدیہ کی تربیت کا خاطر خواہ اور دلچسپ انتظام تھا۔ مکرم قائم مقام مہتمم صاحب اطفال مرکزیہ بھی تشریف لائے تھے جنہوں نے اطفال کی تربیت کے لئے قیمتی ہدایات دیں۔ اس کلاس سے ۲۴۸ خدام اور ۱۳۵ اطفال مستفید ہوئے۔

مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ نے مجوزہ کورس کی تدریس کا فریضہ نہایت شفقت اور محنت سے انجام دیا

کلاس کے اختتام پر محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور نے نوجوانوں کو شعار اسلام اپنانے کی نہایت موثر رنگ میں تلقین فرمائی۔ فالحمد للہ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائل پور)

شکریہ احباب اور ایک ضروری گزارش

والد محترم حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت نے حسب کثرت، خلوص اور توجہ سے اظہار افسوس، غم و دکھ فرمایا ہے میں اور دیگر لواحقین اس کے لئے بے حد ممنون ہیں۔ جزاھم اللہ

فوری طور پر علیحدہ علیحدہ جواب لکھنا مشکل ہے انشاء اللہ تعالیٰ جتنی جلد ممکن ہو سکا انفرادی طور پر جواب ارسال کروں گا بذریعہ اخبار سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ چند بزرگان نے پر زور توجہ دلائی ہے کہ والد محترم کی سوانح حیات مرتب کی جائے ابا جی کا دائرہ احباب بے حد وسیع تھا میں ایسے سب دوستوں کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اولین فرصت میں ان کے حالات لکھ کر میری مدد فرمائیں

(عمر دہ سید ظہور احمد۔ ڈپٹی ریجنل مینیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان۔ منٹگمری)

خریداران الفرقان کیلئے ضروری اعلان

رسالہ الفرقان کا درویشان قادیان نمبر اگست اور ستمبر کا اکٹھا پرچہ ستمبر میں شائع ہو گا۔ اس کا اعلان کیا جا چکا ہے مگر بعض دوست غلطی سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ اگست کا پرچہ نہیں آیا۔

احباب مطلع رہیں کہ اگست ستمبر کا خاص نمبر ستمبر میں شائع ہو گا۔

(مینیجر الفرقان ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ عارضہ قلب کی وجہ سے علیل ہیں کمزوری اور بے چینی بہت ہے احباب جماعت درد دل سے ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمادیں

(منصور احمد لیسٹ ریجنل۔ لیبارٹری۔ لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۳